کرتے ہیں۔ محنت کے استحصال، سُود اور جُوا وغیرہ کو حرام قرار دیا ہے۔

فاضل مقالہ نگار نے اپنے نقطۂ نظر کی حمایت میں بعض مغربی مفکرین اور علامہ اقبال کے اقوال و اشعار سے استفادہ کیا ہے۔ اسلوب بیان دلکش اور مؤثر ہے۔ کتاب کا ٹائیٹل پیج (TITLE PAGE) جاذبِ نظر اور فکر انگیز ہے۔

اگرچہ مقالہ میں قرآنی آیات اور احادیث کی تخریج کی ہے مگر اس سلسلے میں مزید احتیاط برتنی چاہیے۔ "الفقر فخری" معروف قول کو حدیثِ رسول قرار دیا گیا ہے (ص۲۴) جو درست نہیں۔ اس سلسلے میں مزید توجہ کی ضرورت ہے۔

(۲)

نام کتاب	لغات القرآن (پہلا پارہ)
مؤلف	عزیز احمد
صفحات	۲۰×۳۰/۸ ، ۱۱۷ صفحات
قیمت	آٹھ روپے پچاس پیسے
ملنے کا پتہ	مسلم اکادمی۔ ۱۸/۲۹ محمد نگر لاہور

علامہ اقبال ؒ نے کہا تھا ؎

وہ معزز تھے زمانے میں مسلماں ہو کر — اور ہم خوار ہوئے تارکِ قرآں ہو کر

بلاشبہ ہماری خواری و زبوں حالی کے اسباب میں سرفہرست قرآن سے بے اعتنائی ہے۔ ہماری آبادی کا زیادہ حصہ یا تو قرآن کریم پڑھتا نہیں اور اگر پڑھتا ہے تو اس کے مفہوم سے ناآشنا ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ ہمارا ہر فرد قرآن کریم کی تعلیمات سے آگاہ ہو۔ اس مقصد کے لیے جتنی بھی کوشش کی جائے قابلِ قدر ہے۔

"لغات القرآن" کے مؤلف جناب عزیز احمد صاحب بچپن میں ناظرہ قرآن کریم تک نہ پڑھ سکے مگر جب قرآن فہمی کی لگن پیدا ہوئی تو علامہ عبداللہ یوسف علی کے انگریزی ترجمہ سے استفادہ کرنے لگے اور آخر اس لگن میں پچاس سال کی عمر میں قرآن کریم پڑھا اور آج ان کی لگن اس درجہ میں ہے کہ وہ خود ہی نہیں اوروں کو بھی اس سعادت میں شریک کرنا چاہتے ہیں۔

جناب عزیز احمد صاحب نے مطالبِ قرآن کی تفہیم کے لیے اردو تفاسیر اور قرآنی لغات کا مطالعہ کیا ہے مگر انھیں کوئی ایسا لغت نظر نہیں آیا جو قرآنی آیات کی ترتیب تلاوت اور پاروں کے لحاظ